بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۲ | ۱۵ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش | ۲۵ شعبان سنہ ۱۳۶۳ ھ | ۱۵ اگست سنہ ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۹۰

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۲ ماہ ظہور (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۱۱ بجے صبح کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو گلے میں درد کی تکلیف زیادہ ہے۔ کچھ حرارت بھی معلوم ہوتی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو زکام کی شکایت ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

قادیان ۱۳ ماہ ظہور۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بھی بخیریت ہیں

صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ کے جسم کا بایاں حصہ بالکل بے حس ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۵ شعبان ۱۳۶۳ھ

اب تو جماعت احمدیہ کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں

"الفضل" کے گزشتہ پرچہ میں جلال پور جٹاں کے جس المناک حادثہ اور انسانیت سوز ظلم کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کی کسی قدر تفصیل آج کے پرچے میں دوسری جگہ درج کی جا رہی ہے۔ جس کا ایک ایک لفظ ظالموں کی وحشت، سنگ دلی اور قساوت قلبی کا مظہر ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ مسلمان کہلانے والے نہ صرف اسلام کی تعلیم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو کلیتہً نظر انداز کر چکے ہیں۔ بلکہ ان میں انسانیت کا بھی کوئی شائبہ باقی نہیں رہ گیا۔ انہوں نے اپنی کثرت کے گھمنڈ میں ایک احمدی خاتون کی لاش کی اس شرمناک طریق سے جو بے حرمتی کی۔ اس کے جواز کی صرف ایک ہی دلیل ان کے پاس ہے اور وہ یہ کہ احمدی مسلمان نہیں۔ اور وہ لوگ پیچھے اور نیچے مسلمان ہوتے ہوئے اپنے مردوں کی قبروں کے قریب کسی احمدی مُردے کو دفن کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے اور اگر کسی کو دفن کر دیا جائے۔ تو اس کی قبر اکھیڑ کر اور تابوت توڑ کر لاش کو آگ لگا دینا ان کے لئے کار ثواب ہے۔

لیکن جب حقیقت یہ ہے۔ کہ ان کے قبرستانوں میں نہ صرف اسلامی احکام کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرنے والے اور اسلامی تعلیم کو ساری عمر پس پشت ڈالے رکھنے والے دفن کئے جاتے ہیں۔ بلکہ چور۔ ڈاکو۔ زانی فاحشہ عورتیں تک بھی دفن ہوتی ہیں۔ مگر کبھی کسی نے ان کے خلاف آواز تک نہیں اٹھائی۔ تو پھر کسی احمدی کی لاش کے دفن کرنے میں ان لوگوں کا مزاحمت کرنا بتاتا ہے۔ کہ ان کی غرض محض اپنے ظلم کی تشہیر کرنا ہے۔ اور وہ بھی اس جماعت کے افراد کے خلاف جو موجودہ زمانہ میں اسلام کی اشاعت اور حفاظت کے لئے غیر معمولی قربانیاں کرنے والی واحد جماعت ہے

پھر مسلمان بیسیوں فرقوں میں منقسم ہیں اور ہر فرقہ اپنے سوا باقی سب فرقوں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیتا ہے شیعوں کی تکفیر کے متعلق تو حال ہی میں اخبار زمزم لاہور (۱۹ جون ۱۹۴۴ء) میں یہ ذکر آ چکا ہے۔ کہ جمعیۃ العلماء دیوبند۔ بریلی۔ دہلی۔ سہارنپور۔ مراد آباد لکھنؤ۔ ڈھابیل الغرض ہندوستان کے ہر فرقہ کے علماء نے روافض کی تکفیر کا فتوےٰ دیا۔ اور یہ متحدہ اور متفقہ فتوےٰ دار المبلغین لکھنؤ نے شائع کر دیا ہے۔ اس فتوے پر غیر ذمہ دار علماء نہیں حضرت علامہ مفتی کفایت اللہ شیخ الہند مولانا حسین احمد شیخ الاسلام مولانا عبدالشکور۔ حضرت مولانا شبیر احمد۔ مولانا محمد طیب صاحب دامت برکاتہم جیسے اکابر ملت کے دستخط ثبت ہیں"

ان حالات میں احمدیوں کے خلاف نہایت شرمناک طریق عمل اختیار کرنا۔ اور اسکے متعلق یہ وجہ پیش کرنا۔ کہ انہیں مولوی مسلمان نہیں سمجھتے۔ نہایت ہی نامعقول اور بے حد شرمناک بات ہے۔ کیا ان لوگوں میں سے کوئی بھی جو عقل اور سمجھ سے کام لے سکتا ہو۔ یہ بات ذہن میں لا سکتا ہے۔ کہ وہ مردہ جو زندہ ہونے کی حالت میں تو ان کے زندوں میں رہنے کے قابل تھا۔ جب وہ مر گیا۔ تو مردوں کے پاس اسے اس واسطے دفن نہ ہونے دیا جائے۔ کہ وہ انکے مردوں کے لئے ناقابل برداشت ہے۔

غرض جس پہلو سے بھی اس شرمناک فعل کو دیکھا جائے۔ اس میں کچھ بھی معقولیت نہیں نظر آتی۔ مگر باوجود اس کے آئے دن کہیں نہ کہیں اس کا اعادہ ہوتا رہتا ہے۔ بیشک اس قسم کے ظالمانہ اور سنگدلانہ حادثات جماعت احمدیہ کے لئے رنج اور صدمہ کا موجب ہوتے ہیں۔ لیکن ان سے نہ تو یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ حق پر نہیں ہے اور نہ جماعت احمدیہ کے دلوں میں کسی قسم کا خوف و خطر راہ پا سکتا ہے بلکہ منجملہ دوسرے دلائل کے جماعت احمدیہ کی صداقت کی یہ بھی ایک دلیل ہے۔ اور احمدیوں کے ایمانوں کو پختہ بنانے کا موجب۔ اگر حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسے عظیم الشان نبی کو ظالموں کا روزِ روشن میں مقصد ... کر ... آگ میں ڈال

دینا ان کی صداقت پر کوئی حرف نہ لا سکا۔ اور ان کے پیروؤں کے ایمانوں کو متزلزل نہ کر سکا۔ تو ایک فوت شدہ احمدی خاتون کی لاش کو رات کے اندھیرے میں بزدلوں اور کمینوں کی طرح چھپ کر آگ لگانے کی کوشش کرنے والے بھی احمدیت کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ ہاں اس سے یہ ضرور ظاہر ہو گیا۔ کہ وہ لوگ جو مسلمان کہلا کر اس قسم کی شرمناک حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یا جو کسی نہ کسی رنگ میں ان کی حمایت کرتے ہیں۔ ان کے افعال اسلام کے منور چہرہ پر نہایت بدنما داغ ہیں۔ ان کا وجود اسلام کے لئے ننگ اور عار ہے۔ اور وہ انسانیت کے درجے سے گر کر حیوانوں سے بھی بدتر ہو چکے ہیں۔ ان حالات میں ہمارا فرض ہے۔ کہ اس قسم کی حرکات کو دیکھ کر ہم اس مقصد اور مدعا کو پورا کرنے میں پہلے سے بھی زیادہ جوش اور سرگرمی دکھائیں جس کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اور جو یہ ہے۔ سیدھے رستہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو صراط مستقیم دکھائیں اور اسلام کی صحیح تعلیم پیش کر کے انہیں حقیقی مسلمان بنائیں تا وہ اس قسم کے شرمناک افعال کی شناعت محسوس کر سکیں۔

گزشتہ سال جب ڈلہوزی میں ایک احمدی لڑکی کی تدفین میں اشرار نے مزاحمت کی۔ تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ پڑھا۔ جس میں جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا تھا۔

" یہ جو واقعہ ہوا ہے انسانیت کے

خلاف ہے۔ اس سے ہماری جماعت کی آنکھیں بھی کھلنی چاہئیں۔ اور تبلیغ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اگر ہم نے جلدی سے جلدی جماعت کو مضبوط نہ کیا۔ تو آئیندہ جماعت کو پہلی جماعتوں کے مصائب کے نظارے دیکھنے پڑیں گے۔ اور اس کی ذمہ داری ان ماں باپ پر ہو گی جو آج ہیں۔ اور آئیندہ آنے والی نسلیں انکو ہی کوسیں گی۔ جب کہ انہوں نے اپنی ذمہ داری کو ادا نہ کیا۔ پس میں جہاں اس واقعہ کی شناعت کا اظہار کرتا ہوں وہاں میں اس طرف بھی توجہ دلاتا ہوں۔ کہ جماعت کے لوگ اپنے فرض کو سمجھیں اور اس جذبہ سے کام کریں کہ اگر ہم نے جلدی نہ کی تو ہم ہلاک ہو جائیں گے۔"

اگر سابقہ واقعات سے جماعت کی آنکھیں نہیں کھلیں۔ تو اب ضرور کھل جانی چاہئیں۔ جب کہ تازہ حادثہ پہلے حادثوں سے بہت زیادہ الم ناک اور رنج افزا ہے تا ایسا نہ ہو۔ کہ ہماری کوتاہیوں اور سستیوں کی پاداش میں ہمیں آئیندہ اس سے بھی زیادہ روح فرسا مناظر دیکھنے پڑیں۔

ایک احمدی نوجوان کی کامیابی پر کامیابی
جس کی مثال
ہندوستان بھر کی کسی یونیورسٹی میں نہیں ملتی

احباب جماعت یہ سنکر خوش ہونگے۔ کہ عزیز عبدالسلام صاحب متعلم گورنمنٹ کالج لاہور ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ہیڈ کلرک دفتر انسپکٹر مدارس ملتان نے امتحان بی۔ اے کا ریکارڈ مات کرنیکے بعد بی۔ اے انگریزی آنرز کا ریکارڈ بھی مات کر دیا ہے۔ یہ ریکارڈ بہت پرانا تھا۔ لطف یہ ہے کہ عزیز حاجدان امیدوار تھا جس نے بی۔ اے کورس حساب لئے ہوئے تھے۔ اور اس وجہ سے زباندانی انگریزی سے دور کا واسطہ بھی نہ تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اور حسب سابق اس نے میٹرک۔ ایف۔ اے۔ بی۔ اے کے ریکارڈز مات کرنے کے بعد آنرز انگریزی کا ریکارڈ بھی مات کر دیا۔ اس قسم کی مثال اس وقت تک ہندوستان بھر میں کسی یونیورسٹی میں نہیں ملتی۔ ہم عزیز موصوف اور اس کے خاندان کو اس مزید کامیابی پر مبارکباد کہتے ہیں اور دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ اور دینی اور دنیوی ترقیات عطا کرے۔ احباب جماعت بھی اس دعا میں شریک ہوں۔

مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم لاہور میں

۱۰ اگست۔ ½۱۱ بجے صبح برادرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم کو دہلی لے جانے کے لئے ہم لاہور پہنچے۔ جماعت کے احباب کثرت کے ساتھ سٹیشن پر تشریف لائے۔ مکرمی جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور نے تمام قابل احمدی ڈاکٹروں کو سٹیشن پر بلوا کر خادم صاحب کا معائنہ کرایا۔ اس کے بعد ڈاکٹر محمد یوسف صاحب کو بھی سٹیشن پر بلا کر معائنہ کرایا گیا۔ تمام ڈاکٹروں کے مشورہ کے بعد فیصلہ ہوا۔ کہ دہلی جانے کا پروگرام فی الحال ملتوی کیا جائے۔ کیونکہ ڈاکٹر محمد یوسف صاحب کا خیال ہے کہ سات آٹھ دن علاج کرکے دیکھ لیا جائے۔ اور افاقہ نہ ہونے کی صورت میں دہلی کا پروگرام بنایا جائے۔ چنانچہ برادرم مکرم خادم صاحب کو لاہور ٹھیرا لیا گیا ہے۔ یہاں کا پتہ حسب ذیل ہے:-

معرفت خانصاحب راجہ گل نواز صاحب ریٹائرڈ اے۔ آئی۔ جی۔
۸۷ کوئین روڈ لاہور

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس سفر میں برکت ڈالے اور شفاء کامل عطا فرمائے۔ ملک فیض الرحمن فیضی بی۔ اے

احمدی اور مسلم لیگ

مسٹر جناح نے بڑی دانش و تدبر سے کام لیا۔ کہ مولوی عبدالحامد بدایونی کی اس قرار داد کو پیش کرنے کی اجازت نہ دی جس کا منشا یہ تھا کہ احمدیوں کو مسلم لیگ کا ممبر نہ بنایا جائے۔ ہمیں اس مسئلہ کے متعلق مسٹر جناح کے مسلک کی نسبت کبھی شبہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کشمیر کی پریس کانفرنس میں صاف صاف فرما دیا تھا۔ کہ فرقوں کی بحث نہ اٹھاؤ۔ ہر مسلمان مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے۔ اس کے بعد جب ناظر امور عامہ (قادیان) نے استفسار کیا۔ تو مسٹر جناح نے انکو بھی لکھ بھیجا۔ کہ لیگ کے آئین کے مطابق ہر بالغ مسلمان جو دو آنے ممبری کا چندہ دے اور لیگ کے نصب العین کی تائید کرے مسلم لیگ کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس کے خلاف کچھ کہتا ہے۔ تو بالکل غلط کہتا ہے۔ اگرچہ بعض لوگوں نے بعض اپنے اغراض کے لئے مسٹر جناح کے اس ارشاد کو غلط معنی پہنانے کی کوشش کی۔ اور لکھا کہ قائد اعظم کے نزدیک صرف مسلمان مسلم لیگ کے ممبر بن سکتے ہیں قادیانی نہیں بن سکتے۔ کیونکہ وہ مسلمان نہیں ہیں۔ لیکن یہ تلبیس کی ایک نہایت قابل نفرین مثال ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ مسٹر جناح ہر اس شخص کو مسلمان سمجھتے ہیں۔ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ وہ فرقوں کے جھگڑوں میں نہیں پڑنا چاہتے۔ اور احمدیوں کو بھی مسلمان ہی سمجھتے ہیں۔

اب مسٹر جناح نے مولوی عبدالحامد بدایونی کی قرار داد کو "مقاصد ملت کی خاطر" روک دیا۔ تو اس کا یہ مطلب تو ہو نہیں سکتا کہ آپ مسلم لیگ میں احمدیوں کی شرکت کے مخالف ہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو وہ اس قرار داد کو پیش ہونے کی اجازت دے دیتے۔ قرار داد کو روکنے کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ مسٹر جناح اس قسم کی تفریق آمیز تجاویز کو ملت کے مقاصد کے لئے نقصان رساں سمجھتے ہیں۔ وہ احمدیوں پر مسلم لیگ کی ممبری کے سلسلہ میں کوئی پابندی عائد کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔ اور ہمیں ان کی دانشمندی سے یہی توقع تھی۔

باقی رہا خاکساروں کا معاملہ۔ ان کے متعلق مسلم لیگ کی قرار داد بالکل واضح ہے۔ لیکن اسکے باوجود بعض لوگ اب تک "خاکسار اور مسلم لیگ" دونوں سے تعلق رکھنے پر مصر ہیں۔ ہمارے نزدیک مسلم لیگ کو ایک دفعہ پھر اس مسئلے میں اپنے مسلک وطریق کا اعادہ کر دینا چاہئے۔" (انقلاب ۱۳ اگست)

مرکزی انصار اللہ کا ماہواری جلسہ

انصار اللہ کا ماہواری جلسہ اسدفعہ بتاریخ ۱۶ ماہ اگست ۴۴ء (ظہور ۱۳۲۳ ہش) بعد نماز عصر مسجد محلہ دارالانوار میں بصدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب ہونا قرار پایا ہے۔ احباب جماعت قادیان سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں کثرت سے شامل ہو کر مستفیض ہوں۔ انصار اللہ کی حاضری اس جلسہ میں لازمی ہو گی۔ نماز عصر ٹھیک ۶ بجے مسجد دارالانوار میں پڑھی جائیگی۔ انشاء اللہ جملہ محلہ جات کے انصار کو چاہیئے۔ کہ نماز عصر مسجد دارالانوار ہی میں پڑھیں۔ تا جلسہ کی کارروائی بروقت شروع ہو سکے۔

قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ

درخواست دعا

برادرم چوہدری محمد شریف صاحب بی۔ اے سیکرٹری انجمن احمدیہ نیروبی نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ میرے بڑے بھائی چوہدری نثار احمد صاحب افریقہ میں بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ میں تمام بزرگوں اور احباب سے انکی صحت و عافیت کیلئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

خاکسار ظہور احمد قادیان

اتحاد امم

شریعت مصطفویہ کا ایک بنیادی نظریہ اتحاد امم کا قیام ہے جس کی عملی تکمیل انشاء اللہ احمدیت کے ذریعہ سے ہو گی۔ کتاب "انقلاب حقیقی" (تقریر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ) اس موضوع پر وضاحت سے روشنی ڈالتی ہے۔ اس کتاب کو

جلال پور جٹاں میں ایک احمدی خاتون کی لاش کی بے حرمتی کی المناک داستان

ایک ننگِ اسلام مولوی کی اشتعال انگیزی کا نتیجہ

72

نام کے مسلمانوں کی انسانیت سوز حرکات

جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں ایک قصبہ ہے۔ جس کی آبادی بائیس ہزار کے قریب ہے۔ اور جس میں اکثریت کشمیری مسلمانوں کی ہے۔ اس قصبہ میں احمدیوں کے دو تین ہی گھر ہیں۔ اور یہ سب احمدی بسلسلہ ملازمت قصبہ سے باہر رہتے ہیں۔

خاکسار کے والد صاحب صوفی محمد رفیع صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع تھرپارکر سندھ میں ہیں اور خاکسار بھی سندھ ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں ملازم ہے۔ کچھ عرصہ ہوا خاکسار کی بیوی بیمار ہوگئی۔ بسلسلہ علاج خاکسار جلال پور جٹاں پہنچا۔ مورخہ ۲۰ جولائی بوقت ۹ بجے دن خاکسار کی بیوی بقضائے الٰہی وفات پاگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۱۱ بجے دن کے قریب شہر کے شمال کی طرف کے پبلک قبرستان میں متوفیہ کے لئے قبر کھودنے کا انتظام کیا گیا۔ دو بجے کے قریب مولوی لطف اللہ سرحدی خطیب جامع مسجد کو متوفیہ کی قبر پبلک قبرستان میں کھودے جانے کا علم ہوا۔ اس پر مولوی موصوف نے اپنے ہم خیالوں اور پیرو کاروں سے کہا۔ کہ اس قبرستان میں کسی مرزائی کو دفن نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ شریعت اس کی اجازت نہیں دیتی۔ اس پر تین بجے کے قریب شہر کے شوریدہ سر لوگوں نے جاکر قبر بند کر دی۔ جن میں مندرجہ ذیل سرکردگان تھے۔ غلام حسین وائس پریذیڈنٹ میونسپلٹی و قبرستان کمیٹی۔ ظہور ولد شمس۔ فیضہ (فاطمہ کا) کالا فضل (فاطمہ کا) وغیرہ۔ بعد میں میں نے بعض شرفا کو اس ظلم کے انسداد میں امداد کے لئے کہا۔ لیکن شام تک کوئی مدد کے لئے تیار نہ ہوا۔ بعد ازاں مظہر ضلع کے صدر مقام گجرات پہنچا۔ اور امیر صاحب جماعت احمدیہ گجرات کو حالات سنائے قبل از عشاء جماعت احمدیہ گجرات نے اجلاس کر کے فیصلہ کیا۔ کہ چونکہ جماعت احمدیہ کو پبلک قبرستان متعلقہ میں اپنے متوفی افراد کو دفن کرنے کا قانونی حق حاصل ہے۔ اس لئے مقامی حکام کے نوٹس میں جلال پور کے شریروں کی کارروائی لانی چاہیئے۔ اور حکام سے مدد کی درخواست دینی چاہیئے۔ ۲۱ جولائی کو افسران پولیس شہر گجرات سے ملنے کی کوشش کی گئی۔ مگر اتفاق سے S.P. صاحب D.S.P. صاحب اور انسپکٹر صاحب رخصت پر تھے۔ ان حالات میں C.I.A. کے انسپکٹر صاحب کی خدمت میں حالات بیان کئے گئے جنہوں نے C.I.A. D.S.P. صاحب مسٹر میکریڈی کے سامنے حالات بیان کئے D.S.P. صاحب موصوف نے حالات کی نزاکت کو پورے طور پر سمجھ لیا۔ اور انسپکٹر صاحب کو موقعہ پر بھیجدیا انسپکٹر صاحب ۱۱ بجے دن کے موقعہ پر جا پہنچے۔ وہاں جاکر صاحب موصوف نے سرکردگان کو بلایا۔ اور سمجھایا کہ احمدیوں کو اپنی میتیں پبلک قبرستان میں دفن کرنے سے روکنے کا غیر احمدی مسلمانوں کو حق نہیں ہے۔ لیکن غیر احمدیوں نے یہ بات قبول نہ کی۔ چار بجے شام تک انسپکٹر صاحب موصوف نے غیر احمدیوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ آخر اس کوشش کو بے سود سمجھتے ہوئے گجرات میں ٹیلیفون پر افسران بالا کو اطلاع دی کہ مزاحمت کرنے والے سمجھانے سے سمجھ نہیں رہے۔ اس موقعہ پر چونکہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب بھی رخصت پر تھے۔ اس لئے A.D.M. صاحب (جناب امیر نواز صاحب) D.S.P. (مسٹر میکریڈی) معہ ایک گارد پولیس کے گجرات سے چلکر سات بجے شام کے قریب موقعہ پر پہنچ گئے۔ A.D.M. صاحب اور D.S.P. صاحب نے مزاحمت کرنے والوں پر بار بار یہ بات روشن کردی۔ کہ متوفیہ کو پبلک قبرستان میں دفن کرنے میں مزاحمت کرنیوالوں کو کسی قسم کی روک پیدا کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ نیز انسانیت کے نام پر بھی اپیل کیا۔ لیکن مزاحمت کرنے والوں کی تنگ دلی اس حد کو پہنچی ہوئی تھی۔ کہ ان پر کچھ اثر نہ ہوا۔ بالآخر ۱۲ بجے رات کے حکام نے میت کو پبلک قبرستان میں دفن کرنے کا فیصلہ کیا۔ اور مزاحمت کرنے والوں کو تنبیہ کیا۔ کہ مزاحمت کی صورت میں ان سے مناسب قانونی سلوک کیا جائے گا۔ اس فیصلہ کے بعد متوفیہ کا احمدیوں نے پولیس گارد کی حفاظت میں جنازہ اٹھایا۔ اور افسران پولیس گارد اور مجمع احمدیان قبرستان کیطرف روانہ ہوا۔ اس موقعہ پر مزاحمت کرنے والے مجمع میں سے بعض غنڈوں نے للکارا اور کہا کہ خواہ کچھ ہو جائے۔ نعش دفن نہیں ہونے دی جائے گی۔ اس پر A.D.M. صاحب نے پولیس کو فتنہ پردازوں کے مجمع کو منتشر کرنے کے لئے فائر کا حکم دیا۔ پولیس کے تعمیل حکم کرنے پر مجمع منتشر ہو گیا۔ بعد ازاں میت کو قبرستان میں پہنچایا گیا۔ از سر نو قبر کھودی گئی۔ اور ۴ بجے صبح کے دفن کیا گیا۔ گویا اس شدید گرمی کے موسم میں وفات سے ۴۳ گھنٹے بعد لاش کو دفن کیا گیا۔

۲۲ جولائی کو نو بجے صبح جامع مسجد جلال پور جٹاں میں مولوی لطف اللہ کے ایماء پر غیر احمدی مسلمانوں نے جلسہ کیا۔ اور اس جلسہ کے فیصلہ کے مطابق شہر میں ان لوگوں نے ہڑتال کی۔ اور افسران بالا اور بعض اخباروں کے ایڈیٹروں کو تاریں دیں کہ A.D.M. صاحب اور D.S.P. صاحب نے ناجائز طور پر انکے حق میں دخل اندازی کی ہے۔ اور ایک احمدی میت کو پبلک قبرستان میں دفن کرایا ہے۔ اسی دن کئی لوگوں نے کہا کہ وہ متوفیہ کی قبر کو اکھاڑ دیں گے۔ اور نعش کو قبر میں سے نکال کر اس کی بے حرمتی کرینگے

۲۶ جولائی کو خاکسار نے متوفیہ کی قبر پر پختہ چبوترہ بنوا دیا۔ اور سیمنٹ لگا کر اسکو خوب مضبوط کیا۔ متوفیہ کے دفن کرنے سے کر چند دن بعد پولیس نے قبر کی حفاظت کا انتظام کیا۔ اور ایک کانسٹیبل کو قبر کی حفاظت کے لئے متعین کئے رکھا۔

مورخہ ۳-۴ اگست کی درمیانی شب کو بعض ظالم طبع غیر احمدیوں نے متوفیہ کی قبر کو اکھاڑ ڈالا۔ نعش جس صندوق میں بند تھی۔ اس کے اوپر کے تختوں کو توڑ دیا۔ اور صندوق میں درختوں کی خشک ٹہنیاں اور کھجور کی بوسیدہ چٹائی ڈال کر آگ لگا دی جسکے نتیجہ میں میت کا کفن اور میت کے بعض حصے جل گئے۔ اور میت اسی حالت میں پڑی رہی۔

۴ اگست کو مجھے ۸ بجے صبح شریروں کی اس کارروائی کا علم ہوا۔ اور میں نے نو بجے صبح تھانہ میں رپورٹ کی۔ اس پر پولیس نے اپنی طرف سے کارروائی شروع کر دی۔ اور ۵ اگست کو میت کو دوبارہ دفن کیا گیا۔

خاکسار کو ابھی تک خدشہ ہے۔ کہ اگر میت کی اس بے حرمتی کے معاملہ میں کوئی مؤثر قدم نہ اٹھایا گیا۔ تو شریر لوگ پھر میت کو قبر سے باہر نہ پھینک دیں۔ اور اس طرح جماعت احمدیہ کے لئے مزید صدمہ کا موقع پیدا کریں۔

فخر الدین بی۔ اے ہیڈ کلرک ڈپٹی کلکٹر صاحب شکارپور حال جلالپور جٹاں

انسپکٹر وصایا

صیغہ ہذا کے لئے ایک انسپکٹر وصایا کی ضرورت ہے۔ کام یہ ہوگا تحریک وصایا تشخیص بجٹ موصیان وصولی بقایا جات۔ مولوی فاضل صاحب یا کوئی انگریزی دان جو اس کام کو کر سکے درخواست دے سکتے ہیں۔ تنخواہ ۴۰ روپے ماہوار اور قحط الاؤنس [illegible] علاوہ [illegible] سیکرٹری [illegible]

جلسہ سالانہ کے لئے سوختنی لکڑی کے ٹینڈر

جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۴۴ء کے واسطے دو ہزار من سے تین ہزار من تک لکڑی سوختنی خشک از قسم جنڈ۔ پھلاہ۔ کیکر شیشم برائے تنوراں۔ چولھے دیگ ضرورت ہے۔ جو احباب لکڑی کا ٹھیکہ لینا چاہیں وہ ۲۵ اگست ۱۹۴۴ء تک اپنے اپنے ٹینڈر مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ ارسال کریں۔ دیگر تمام کوائف دفتر ہذا سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ صرف اس دوست کو اطلاع دی جائے گی۔ جس کا ٹینڈر منظور ہوگا۔ خاکسار قاضی محمد عبد اللہ ناظم سپلائی و سٹور جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء

اسلام کا انقلاب عظیم

اسلام جس عالمگیر انقلاب عظیم کو پیدا کرنا چاہتا ہے۔ وہ انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت کے ذریعہ تکمیل کو پہنچے گا۔ اس کی تفصیل کو ہر احمدی نوجوان کے دل میں راسخ کرنے۔ اور اس کے دل میں امید، جوش، اور قوت عمل کو موجزن کرنے کے لئے خدام الاحمدیہ کی طرف سے کتاب "انقلاب حقیقی" بطور نصاب امتحان مقرر کی گئی ہے جو مورخہ ۸ اخاء ۱۳۲۳ھش / اکتوبر ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوگا۔ کیا آپ نے اپنا نام اس میں شمولیت کے لئے بھجوا دیا ہے؟

خلیل احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

(۷)

۱۲ جولائی کے "الفضل" میں عہدیداران کی فہرست درج کرتے ہوئے جو تمہیدی نوٹ لکھا گیا ہے۔ احباب اسے ضرور پڑھ لیں۔ اور اسے مدنظر رکھیں۔ (ناظر اعلیٰ)

اسنور (کشمیر)

پریذیڈنٹ خواجہ عبد الرحمٰن صاحب ڈار
سکرٹری امور عامہ خواجہ عبد العزیز صاحب ڈار
〃 تعلیم و تربیت سید قطب الدین شاہ صاحب
〃 تبلیغ سید محمد یٰسین شاہ صاحب
〃 مال خواجہ عبد الرزاق صاحب ڈار
امین عبد الکریم صاحب
سکرٹری ضیافت خواجہ عبد الرحیم صاحب

بھنگواں (گورداسپور)

پریذیڈنٹ چودھری نذیر احمد خاں صاحب
سکرٹری مال 〃
〃 تعلیم و تربیت منشی مرید احمد صاحب
〃 امور عامہ چودہری شریف احمد صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ میاں نثار احمد صاحب

دہلی

سکرٹری تعلیم و تربیت مولوی عبد المجید صاحب بی۔ اے مولوی فاضل
〃 مال شیخ غلام حسنین صاحب
〃 تبلیغ مولوی عبد الحمید صاحب
آڈیٹر مرزا محمد حسین صاحب
سکرٹری وصایا منشی عبد الحق صاحب رامہ
سکرٹری امور عامہ و خارجہ۔ ڈاکٹر ایس اے لطیف صاحب
سکرٹری جائیداد۔ صاحبزادہ میاں نسیر احمد صاحب

کوہاٹ

پریذیڈنٹ ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب
جنرل سکرٹری میاں عبد القیوم صاحب جمعدار کلرک

مالیر کوٹلہ

پریذیڈنٹ مرزا افضل بیگ صاحب
جنرل سکرٹری سید حسن علی صاحب
سکرٹری مال منشی خیر الدین صاحب
آڈیٹر مرزا حبیب احمد صاحب بی۔ اے

گھنوکے ججہ (سیالکوٹ)

پریذیڈنٹ - چودہری سید احمد صاحب
سکرٹری مال و محاسب حکیم محمد رشید صاحب

میانوالی

پریذیڈنٹ و امین قریشی محمد شفیع صاحب
سکرٹری مال و محاسب قریشی احمد شفیع صاحب

جودھ پور

پریذیڈنٹ خان صاحب راجہ علی محمد صاحب
سکرٹری مال و امین۔ بابو عطاء اللہ خان صاحب
محاسب محمد اسحاق صاحب

شادیوال

سکرٹری وصایا و دعوت و تبلیغ حکیم سراج دین صاحب
〃 تعلیم و تربیت و امور عامہ منشی غلام محمد صاحب مدرس
〃 مال میاں عبد الغفار صاحب
خزانچی (امین) مولوی عمر الدین صاحب

مانگٹ اونچے

سکرٹری امور عامہ و خارجہ - چوہدری محمد حیات خانصاحب سفید پوش
سکرٹری مال ماسٹر غلام احمد صاحب مدرس
〃 تبلیغ چودھری دوست محمد صاحب
〃 تعلیم و تربیت منشی پیر محمد صاحب

ڈیرہ اسمٰعیل خاں

پریذیڈنٹ و امین بابو محمد حسین صاحب
سکرٹری مال و محاسب مستری نذیر محمد صاحب

روہڑی سکھر

پریذیڈنٹ جناب محمد یوسف صاحب چیف کیمسٹ
سکرٹری مال برائے روہڑی مشتاق عالم صاحب
〃 برائے سکھر ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب
آڈیٹر عبد القیوم صاحب

دار السلام ٹانگانیکا مشرقی افریقہ

پریذیڈنٹ بابو عبد الکریم صاحب بٹ
جنرل سکرٹری سید محمد سرور شاہ ایم۔ اے۔ بی ٹی۔
فنانشل سکرٹری بابو فضل کریم صاحب نواب
سکرٹری تبلیغ سید ناصر احمد شاہ صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی
سکرٹری تعلیم و تربیت بابو عبد الکریم صاحب بٹ

گگرالی (گجرات)

پریذیڈنٹ منشی احمد دین صاحب
سکرٹری چودہری صدر دین صاحب

صالح نگر (آگرہ یو۔ پی)

پریذیڈنٹ چودہری سردار خان صاحب
سکرٹری مال و دعوت و تبلیغ چودہری منور خاں صاحب
〃 تعلیم و تربیت صوفی عبد الرحیم صاحب
〃 امور عامہ غفور خانصاحب

ساندھن (آگرہ)

پریذیڈنٹ برکت اللہ خان صاحب
سکرٹری مال - بہادر خان صاحب
امین - امیر خان صاحب
سکرٹری تبلیغ - رحیم اللہ خان صاحب

تلونڈی جھنگلاں

پریذیڈنٹ چوہدری غلام رسول صاحب
سکرٹری مال منشی شاہ دین صاحب
〃 امور عامہ محمد رمضان صاحب انور
〃 تعلیم و تربیت 〃

محمود آباد (جہلم)

سکرٹری مال ملک محمد دین صاحب
〃 تبلیغ چودہری نور محمد صاحب
〃 تعلیم و تربیت۔ میاں غلام حسن صاحب

سکرٹری امور عامہ ملک محمد عالم صاحب کھوکھر
〃 امور خارجہ چودہری غلام مصطفےٰ صاحب
آڈیٹر ملک اللہ داد خان صاحب

قصور

پریذیڈنٹ ملک عبد الرحمٰن صاحب
وائس پریذیڈنٹ و سکرٹری تعلیم و تربیت۔ ماسٹر غلام نبی صاحب
جنرل سکرٹری سکرٹری مال۔ مرزا محمد صدیق بیگ صاحب
سکرٹری تبلیغ مرزا محمد شریف بیگ صاحب
آڈیٹر ملک عبد المجید صاحب

کراچی

پریذیڈنٹ چودہری فضل احمد صاحب
وائس پریذیڈنٹ و سکرٹری مال و محاسب ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب
سکرٹری تبلیغ مولوی محمد نواز خان صاحب
〃 تعلیم و تربیت ماسٹر امین الدین صاحب عباسی
〃 امور عامہ و خارجہ و جائیداد و امین۔ بابو احمد جان صاحب
سکرٹری وصایا بابو منیر احمد خان صاحب

جہلم

سکرٹری تبلیغ بابو نور الٰہی صاحب بٹ
〃 مال مستری عبد الرحیم صاحب
〃 تعلیم و تربیت مولوی عظیم اللہ صاحب
〃 امور عامہ و خارجہ چودہری غلام حسین صاحب
〃 وصایا شیخ محمد حسین صاحب

خانپور (پٹیالہ)

پریذیڈنٹ چودہری اللہ بخش صاحب
سکرٹری مال 〃 عبد الغنی صاحب
〃 تعلیم و تربیت ٹھیکیدار عطا محمد صاحب
〃 تبلیغ چودہری غلام حسین صاحب
〃 امور عامہ 〃 جیوے خاں صاحب

انبالہ چھاؤنی

پریذیڈنٹ خواجہ نظام الدین صاحب
سکرٹری مال بابو عبد الواحد صاحب
〃 تبلیغ مستری غلام حسین صاحب
〃 تعلیم و تربیت حاجی حکیم سید محمد ابراہیم صاحب
〃 امور عامہ محمود خان صاحب

بہرادر (پٹیالہ)

پریذیڈنٹ و سکرٹری تعلیم و تربیت } شیخ محمد عبد اللہ صاحب
سکرٹری مال شیخ رحیم بخش صاحب
〃 تبلیغ گیانی محمد صدیق صاحب
〃 امور عامہ شیخ مشتاق احمد صاحب

(باقی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

قادیان میں دوکانات اور مکانات کیلئے بہت عمدہ موقعہ

غلہ منڈی متصل ریلوے سٹیشن میں قابل فروخت قطعات

چونکہ آج کل قادیان میں سکنی اراضی کی سخت قلّت ہو رہی ہے۔ اور خریدنے والے اصحاب کی خدا کے فضل سے بہت کثرت ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ قادیان کی غلہ منڈی متصل ریلوے سٹیشن میں مزید قطعات فروخت کئے جائیں۔ غلہ منڈی کا نقشہ ایک وسیع مستطیل کی صورت میں ہے جس کے اندر ایک بہت بڑا صحن تجویز کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ریلوے روڈ کی جانب چالیس فٹ کی فراخ سڑک گزرتی ہے۔ یہ قطعات گو دراصل دوکانوں کے لئے مقصود ہیں۔ لیکن چونکہ پلاٹوں کا رقبہ بڑا رکھا گیا ہے۔ اس لئے ان میں بالاخانوں کی صورت میں رہائشی مکان بھی بہت عمدہ بن سکتے ہیں۔ چنانچہ شرقی اور غربی اطراف کے قطعات کا رقبہ فی پلاٹ تین مرلے دو سرساہی سترہ فٹ ہے اور شمالی اور جنوبی قطعات کا رقبہ فی پلاٹ پانچ مرلے چار سرساہی بارہ فٹ ہے۔ اور پیمائش حسب ذیل ہے۔ یعنی غربی و شرقی قطعات کا ماتھا ساڑھے سولہ فٹ ہے۔ اور گہرائی پینتالیس فٹ۔ اور شمالی و جنوبی قطعات کا ماتھا ساڑھے سولہ فٹ اور گہرائی پچھتر فٹ ہے۔ اور ہر پلاٹ کے سامنے ایک فراخ تھڑا بھی چھوڑا گیا ہے۔ جسے خریدار کو استعمال کا پورا پورا حق ہوگا۔

قادیان چونکہ خدا کے فضل سے نہایت سرعت کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ اور اس کی تجارت بھی دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ اس لئے انشاء اللہ یہ منڈی کسی دن نہایت بارونق منڈی بننے والی ہے۔ اور موجودہ وقت میں بڑا فائدہ یہ ہے کہ باوجود سکنی اراضی کی قلت کے دوستوں کو قادیان کی آبادی میں ریلوے سٹیشن کے قریب نہایت باموقعہ قطعات مل جائیں گے۔ اور ان کا فالتو روپیہ محفوظ ہو جائے گا۔ آج سے پندرہ سال پہلے جب اس منڈی کے بعض پلاٹ فروخت کئے گئے تھے۔ تو اس وقت ان کی قیمت دو سو روپے فی مرلہ تک پہنچی تھی۔ اب حالات بہت بدل چکے ہیں اور قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ تاہم دوستوں کی سہولت کیلئے اس وقت چھوٹے قطعات کی صورت میں صرف سوا دو سو روپیہ فی مرلہ اور بڑے قطعات کی صورت میں اڑھائی سو روپیہ فی مرلہ قیمت کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو بہر صورت نقد وصول کی جائے گی۔

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے

کہ غلہ منڈی میں گو بظاہر سکنی اغراض کے لحاظ سے پلاٹوں کا رقبہ کم ہے۔ کیونکہ اصل غرض دوکانوں کی تعمیر ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہمیں ایک نہایت وسیع صحن اور ایک فراخ تھڑا مفت چھوڑنا پڑا ہے۔ اس لئے اگر سارے رقبہ پر پھیلا کر دیکھا جائے تو یہ قیمت موجودہ حالات کے لحاظ سے زیادہ نہیں اور آئندہ چل کر تو یقیناً اسے بہت سستا سمجھا جائے گا۔ یہ تصریح بھی ضروری ہے کہ بعض اہم جماعتی مصالح کے ماتحت منڈی کے قطعات کے متعلق ادنیٰ ملکیت کے حقوق فروخت کئے جا رہے ہیں۔ اور ملکیت اعلیٰ کے حقوق ہمارے رہیں گے۔ مگر جیسا کہ شرائط میں تصریح کر دی گئی ہے۔ اس کا عملی اثر خریداروں کے لئے قریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔

خواہشمند اصحاب اپنی درخواست فوراً بھجوا دیں۔ کیونکہ چند درخواستوں کے جمع ہو جانے کے بعد تقسیم کا فیصلہ کیا جائے گا۔ والسلام

خاکسار

مرزا بشیر احمد قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۳؍اگست۔ نارمنڈی میں لیمان سے جو امریکن فوج شمال کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس کے متعلق کوئی خبر نہیں آئی۔ جرمنوں کا بیان ہے کہ وہ ریلے کو ایک طرف چھوڑ کر آگے نکل گئی ہے۔ سپلے کے محاذ پر برطانی اور کنیڈین دستے آپس میں آملے ہیں۔ ویرے کے محاذ پر بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے برٹیسٹ میں جرمنوں نے کئی جوابی حملے کئے۔ گرسینٹ مولو سانالو کی بندرگاہ میں بچے کھچے جرمنوں کا صفایا کیا جارہا ہے۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ بالٹک کے علاقہ میں گھری ہوئی تیس ڈویژن جرمن فوج کا روسی بڑی تیزی سے صفایا کر رہے ہیں۔ کچھ روسی فوج ریگا پر بڑھتی جارہی ہے۔ وسطی پولینڈ میں روسی وارسا پر ایک نئے حملے کی تیاری کر رہے ہیں اور اس مقصد کے لئے وہ دریائے [illegible] کو دشمن سے صاف کر رہے ہیں۔ مشرقی پرشیا کی سرحد کے لئے بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ اٹلی میں جرمنوں نے فلورنس کے شہر سے اپنی فوجیں ہٹالی ہیں۔ اور اب شہر کے شمال کی طرف نئی چوکیاں سنبھال لی ہیں۔ محبان وطن اطالویوں کی سرگرمیوں کی وجہ سے جرمنوں کو شہر سے بہت جلد باہر نکلنا پڑا۔ اتحادیوں نے شہر کے لوگوں کے آرام کے لئے پانی۔ اناج اور دودھ شہر میں بھیجدیا ہے۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ جاپان کی خبر رساں ڈومے ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ ٹوکیو سے عورتوں اور بچوں کو جبراً باہر بھیجنے کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ امریکن ہوائی جہازوں نے پھر ہلمہیرا پر حملہ کیا۔ جو فلپائن کو جانیوالے جنوبی راستوں کی حفاظت کے [illegible] مضبوط چوکی ہے۔ ایک جاپانی جہاز وزنی ٹن ہزار ٹن غرق اور ۱۴ جاپانی طیارے برباد کر دیئے گئے آئماپے کے علاقہ میں گھری ہوئی جاپانی فوج کا صفایا کیا جارہا ہے

کانڈی ۱۳؍اگست۔ چڈوین برطانی فوج نے ٹیڈم لنڈ پر بڑھتے ہوئے سرحد کے آخری بڑے گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اب سرحد سے صرف سات میل پر ہے۔ کباؤ کی وادی میں دشمن کی [illegible] سو لاشیں اب تک مل چکی ہیں۔

ماسکو ۱۳؍اگست۔ پولینڈ میں بڑھنے والی روسی فوجیں۔ وارسا کے مشرقی حصہ میں داخل ہوگئی ہیں۔ اور دو ریلوے سٹیشنوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ جرمنوں نے شہر کے کئی حصوں میں توپیں نصب کردی ہیں۔ اور روسی ہوائی جہاز ان پر سخت بمباری کر رہے ہیں۔

دہلی ۱۳؍اگست۔ حکومت ہند نے ٹاٹا کمپنی کو ریلوے انجنوں کے لئے بائیلر تیار کرنے کا ٹھیکہ دس سال کے لئے دے دیا ہے۔ حکومت ہر سال سو بوائیلر خریدنے کی پابند ہوگی۔ امریکہ سے ضروری مشینری بھی حکومت ہند منگوا کر دے گی جو دس سال کے بعد ٹاٹا کمپنی کی ملکیت تصور ہوگی

بمبئی ۱۳؍اگست۔ مسٹر جناح کل بھوپال سے یہاں آئے۔ ریلوے سٹیشن پر تقریباً ایک لاکھ اشخاص نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ کہا جاتا ہے کہ ان میں ہندو اور کانگرسی بھی تھے۔ ایک میل لمبا جلوس نکالا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی آپ سے ۱۶ اگست کو ملاقات کریں گے۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مسٹر چرچل اٹلی پہنچ گئے ہیں وہ کل رات وہاں پہنچے۔ مگر یہ معلوم نہیں کب تک وہاں ٹھہریں گے۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ برلین ریڈیو کا بیان ہے کہ ہٹلر برٹینی کے محاذ جنگ پر پہنچ گیا [illegible] اس کا ہیڈ کوارٹر بھی بالکل محاذ جنگ کے قریب منتقل ہو چکا ہے۔ اور اس نے مارشل رومیل کے ساتھ فوجوں کی کمان اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔

بمبئی ۱۳؍اگست۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ ہر مسافر خواہ وہ ریل کے ذریعہ سفر کرتا ہے اور خواہ سڑک کے رستہ۔ اپنے ہمراہ بیس پونڈ سوتی کپڑا بطور سامان لے جا سکتا ہے۔ البتہ دھاگہ لے جانے کی اجازت نہیں۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ روسیوں نے دریائے وسچولا کے بند پر جو نیا حملہ کیا تھا۔ مگر اسے روک کر پسپا کر دیا گیا۔

بمبئی ۱۳؍اگست حکومت ہند نے انگریزی فاؤنٹین پین ۴۲ بی کی سابقہ قیمت منسوخ کر کے اب ۱۹/- قیمت مقرر کی ہے۔ تھوک فروش اور امپورٹرز پرچون فروش کو بارہ فی صدی کمیشن ان قیمت پر دینے کے پابند ہوں گے

لنڈن ۱۳؍اگست۔ رائٹر کی خبر ہے۔ کہ جرمنوں نے بحیرہ بالٹک کی ریاستوں میں اپنی ریزرو فوجیں بھیجنی شروع کر دی ہیں۔ تا اس شگاف کو بند کیا جاسکے جو روسیوں نے اس محاذ پر کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ روس ترکی سے مطالبہ کر رہا ہے کہ جرمنی کے خلاف اعلان جنگ بھی کرے۔ روس کے اس رویہ سے ترکش حلقوں میں بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ جرمنی سے سیاسی تعلقات کے انقطاع کے بعد جاپان۔ بلغاریہ۔ رومانیہ اور ہنگری کے سفیروں نے حکومت ترکی کو مطلع کیا ہے کہ ان کی حکومتیں ترکی کے ساتھ اپنے سیاسی و اقتصادی تعلقات کو توڑنا نہیں چاہتیں۔

دہلی ۱۳؍اگست۔ یو پی گورنمنٹ نے اخبار مدینہ بجنور کو حکم دیا ہے کہ ۱۸؍اگست تک تین ہزار روپیہ کی ضمانت داخل کرے۔ یہ ضمانت ۲۵؍اپریل کے پرچے میں شائع شدہ ایک خبر کی بنا پر طلب کی گئی ہے۔ جس میں ملیح آباد میں پولیس کی مبینہ سختی کا ذکر تھا۔

پشاور ۱۳؍اگست۔ صوبہ سرحد کے تمام اضلاع میں جائنٹ ڈپٹی کمشنر مقرر کئے گئے ہیں۔ تا ڈپٹی کمشنر غذائی مسائل کی طرف زیادہ توجہ دینے کے قابل ہو سکیں۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ جرمن گورنمنٹ نے امریکن گورنمنٹ پر یہ الزام لگا کر اٹلی کے محاذ پر گرفتار شدہ جرمن قیدیوں کو قتل کر دیا گیا ہے سوس گورنمنٹ کے ذریعہ اس پر شدید احتجاج کیا ہے۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ جرمن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ ڈاکٹر گوئبلز نے جرمنی میں عام لام بندی کا اعلان کر دیا ہے۔ پچاس برس تک کی عمر کے تمام اشخاص کو جبراً فوج میں بھرتی کیا جائے گا۔

کراچی ۱۳؍اگست۔ امریکن گورنمنٹ نے امریکن افواج کی تفریح طبع کے لئے یہاں ایک اپنا ریڈیو سٹیشن قائم کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ کل رات جرمن اڑن بموں نے ایک نئے رستہ سے جنوبی انگلستان پر حملہ کیا۔ جو آدھی رات سے شروع ہو کر صبح تک جاری رہا۔ مگر نقصان بالکل معمولی ہوا

لنڈن ۱۳؍اگست۔ ہٹلر پر بم پھینکے جانے کے بعد اسے قتل کرنے کی ایک اور کوشش بھی کی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ۵؍اگست کو ایک جرمن جنرل اس کے کمرہ میں گھس آیا۔ اور اس سے جنگ کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ہٹلر نے غصہ میں آکر اس جنرل پر حملہ کر دیا۔ اس نے بھی ہٹلر پر ریوالور کا فائر کیا۔ اور گولی اس کے دائیں بازو سے نکل گئی۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ پیرس ریڈیو کا بیان ہے، کہ جرمن فوج نے جوابی حملہ کر کے لیمان کے شہر پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمن فوجوں اور سامان جنگ سے بھری ہوئی ریل گاڑیاں دریائے سین کے محاذ پر پہنچ رہی ہیں۔ اور اس سے قیاس کیا جاتا ہے کہ پیرس کی طرف اتحادی پیش قدمی روکنے کے لئے جرمن سین کے مغرب میں ایک نئی اور مضبوط ڈیفنس لائن بنا رہے ہیں۔

لاہور ۱۳؍اگست۔ ستیارتھ پرکاش کے فرمے جلانے اور قتل و فساد انگیزی کے الزام میں بھاٹی گیٹ کے جن نو مسلمانوں پر مقدمہ چل رہا ہے۔ ان سب پر فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔ تمام ملزمان نے صحت جرم سے انکار کیا اور واقعہ سے اپنی کامل لاعلمی ظاہر کی

واشنگٹن ۱۳؍اگست۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے وسطی اور شمالی بحرالکاہل کے دورہ کے بعد ایک تقریر براڈ کاسٹ کی جس میں کہا کہ اتحادی جاپان کے خلاف جنگ کو جلد از جلد ختم کرنے کا عزم صمیم کئے ہوئے ہیں۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ امریکہ کے نائب وزیر جنگ مسٹر رابرٹ پیٹرسن اور امریکہ کے سپلائی چیف بھی اٹلی پہنچ گئے ہیں۔ مسٹر چرچل پہلے سے موجود ہیں۔ مارشل ٹیٹو بھی وہاں آئے ہیں۔ معلوم نہیں مقصد کیا ہے۔

لنڈن ۱۳؍اگست۔ روسی استونیا میں دور تک اندر گھس گئے ہیں۔ بالٹک کے علاقہ میں گھری ہوئی جرمن فوجوں کا صفایا کرنے کا کام شروع ہے۔ روسی فوجیں پسکوف سے بڑھ کر کئی طرف پھیل رہی ہیں۔ لتھوینیا کی سرحد پر بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے

لنڈن ۱۳؍اگست۔ چند روز قبل جنرل منٹگمری نے کان کے جنوب میں جو نیا حملہ شروع کیا تھا۔ وہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ برطانی اور کینیڈین فوجوں کے باہم مل جانے سے دشمن کے بچاؤ کی پہلی صف ٹوٹ گئی ہے اور جرمن اپنے آٹھ میل اور چھ میل چوڑے محاذ سے پیچھے ہٹ رہے ہیں